Bachelor of Arts Urdu (Honours) (BAUDH)
&
Bachelor of Arts(Urdu) (4 Year) (BAFUD)

ASSIGNMENT

For

(July 2026 and January 2027 Sessions)

BUDC-107

(Sir Syed Ahmad Khan Ka Khusoosi Mutala)

سرسید احمد خاں کا خصوصی مطالعہ

Discipline of Urdu
School of Humanities
Indira Gandhi National Open University
Maidan Garhi, New Delhi-110068

اسائن منٹ

عزیز طلبا/طالبات!

یہ امید کی جاتی ہے کہ آپ نے اپنے اس کورس کو دل لگا کر پڑھا اور سمجھا ہوگا جس کی جانچ پرکھ کے لیے آپ کے اس کورس میں ایک اسائن منٹ رکھا گیا ہے۔ یہ اسائن منٹ آپ کے پروگرام کی مسلسل جانچ پرکھ کا ایک نہایت موثر ذریعہ ہے تاکہ آپ اپنا جائزہ خود لیں سکیں۔ اس لیے ہر کورس کا ایک اسائن منٹ اپنے مقررہ وقت میں جمع کرنا ضروری ہے تاکہ آپ امتحان میں بیٹھنے کے لائق ہو سکیں۔ اسائن منٹ جمع کیے بغیر آپ امتحان میں نہیں بیٹھ سکتے ہیں ۔یہ اسائن منٹ ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ (TMA) ہے جو پورے کورس کا احاطہ کرتا ہے اور سو(100) نمبروں پر مشتمل ہے۔

مقصد:

اس اسائن منٹ کا مقصد یہ پتا لگانا ہے کہ آپ نے اپنے اس کورس کے تمام بلاک کی تمام اکائیوں کا مطالعہ کرتے ہوئے اسے کتنا سمجھا اور اس سے کس قدر فائدہ اٹھایا ہے۔ اس اسائن منٹ کا مقصد یہ بھی معلوم کرنا ہے کہ اس کورس کا مطالعہ کرکے آپ کی معلومات میں کس قدر اضافہ ہوا اور آپ کی صلاحیت میں کتنا نکھار پیدا ہوا ہے۔

مشورہ:

اسائن منٹ میں دیے گئے سوالوں کو غور سے پڑھیے۔ پوری طرح سوالوں کو سمجھنے کے بعد جوابات لکھنا شروع کیجیے اور انھیں منطقی ربط کے ساتھ پیش کیجیے۔ سوالوں کے جوابات کتابوں سے نقل کرنے کے بجائے اپنے الفاظ میں لکھیے۔ اکائیوں کی عبارت کو ہو بہو نقل کرنے سے گریز کیجیے۔ اپنے جوابات محتاط ہو کر تجزیاتی انداز میں لکھیے۔ ظاہر ہے کہ آپ نے دوران مطالعہ اپنے نصاب کے علاوہ دوسری کتابوں سے بھی استفادہ کیا ہوگا۔ اس لیے جوابات تحریر کرتے وقت اپنے سوالات سے متعلق اپنی بھرپور معلومات کا مظاہرہ کیجیے اور جواب دیتے وقت دوسری کتابوں کا حوالہ بھی دے سکتے ہیں۔ اس طرح آپ کے مطالعے کی وسعت کا اندازہ ہوگا اور موضوع پر آپ کی گرفت اور گیرائی کا بھی پتا چل سکے گا۔

آپ کو اپنے جوابات کے سلسلے میں معلوم ہونا چاہیے کہ وہ

- منطقی نوعیت کے ہوں
- جملے اور پیرا گراف کے درمیان ربط ہو
- خیال اور طرز تحریر میں مطابقت ہو
- سوالوں کا اتنا ہی جواب دیجیے جتنا پوچھا گیا ہے

ہدایت:

یہ بات یاد رکھیے کہ امتحان میں بیٹھنے سے پہلے آپ کو ہر کورس کا اسائن منٹ جمع کرنا ہے۔ اسائن منٹ کی ایک کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیے تاکہ گم ہونے کی شکل میں حوالے کے لیے آپ کے پاس اپنا اسائن منٹ موجود ہو۔ ہماری نیک خواہشات آپ کے ساتھ ہیں۔

اپنا اسائن منٹ لکھنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے:

1۔ پروگرام گائڈ میں اسائن منٹ سے متعلق دی گئی ہدایات کا بغور مطالعہ کیجیے۔

2۔ اپنا نام، رول نمبر اور تاریخ کاپی کے پہلے حصہ کی بائیں جانب لکھیے۔

3۔ کاپی کے بیچ میں کورس کا نام، اسائن منٹ نمبر اور اپنے اسٹڈی سنٹر کا نام لکھیے۔

4۔ آپ کو ہر کورس کا اسائن منٹ جمع کرنا ہے۔ اگر اسائن منٹ جمع نہیں کیا تو سمسٹر کے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت نہیں ملے گی۔

5۔ اپنے اسائن منٹ کے لیے فل اسکیپ سائز کا کاغذ استعمال کیجیے۔

6۔ جواب سے پہلے متعلقہ سوال لکھنا ضروری ہے۔

7۔ اسائن منٹ اپنی تحریر میں ہونا چاہیے۔

8۔ اسائن منٹ آپ اپنے اسٹڈی سنٹر پر جمع کیجیے۔

آپ اپنے اسائن منٹ کی کاپی کا پہلا صفحہ اس طرح پر کیجیے:

کورس کا عنوان(اردو)______________________/______________________Course Title

اسائن منٹ نمبر______________ان رول منٹ نمبر______________________________

نام(اردو)____________________/____________________________Name in English

اسٹڈی سنٹر کا نام ____

Note:

Last date for submission of Assignment

For December Examination: 31st October

For June Examination: 30th April

نوٹ: اسائن منٹ جمع کرنے کی آخری تاریخ کے متعلق جاننے کے لیے IGNOU کی ویب سائٹ دیکھتے رہیے۔

Good Luck!

ٹیوٹر مارکڈ اسائن منٹ

Course Code	:	BUDC-107
Course Title	:	سرسید احمد خاں کا خصوصی مطالعہ
Assignment Code	:	BUDC-107/BAUDH/BAFUD/TMA/July 2026-Jan 2027
Coverage	:	All Blocks
Marks	:	100

ہدایت:- سبھی حصوں سے تمام سوالوں کے جوابات مطلوب ہیں۔ سوالوں کے نمبران کے سامنے درج ہیں۔

(حصہ الف)

سوال1۔ سرسید احمد خاں کی تصنیف 'آثار الصنادید' کا تعارف پیش کیجیے۔ (10)

یا

سرسید احمد خاں کی کتاب 'خطبات احمدیہ' پر تبصرہ کیجیے۔

سوال2۔ درج ذیل اقتباس کی تشریح مع سیاق و سباق کیجیے۔ (10)

"نامہذب آدمیوں کی مجلس میں بھی آپس میں اسی طرح تکرار ہوتی ہے۔ پہلے صاحب سلامت کر کر آپس میں مل بیٹھتے ہیں، پھر دھیمی دھیمی بات چیت شروع ہوتی ہے۔ ایک کوئی بات کہتا ہے، دوسرا بولتا ہے، واہ یوں نہیں ہے۔ وہ کہتا ہے، "واہ تم کیا جانو"۔ وہ بولتا ہے، "تم کیا جانو"۔ دونوں کی نگاہ بدل جاتی ہے، تیوری چڑھ جاتی ہے، رخ بدل جاتا ہے، آنکھیں ڈراؤنی ہو جاتی ہیں، باچھیں چڑھ جاتی ہیں، دانت نکل پڑتے ہیں، تھوک اڑنے لگتا ہے، باچھوں تک کف بھر آتے ہیں، سانس جلدی چلتا ہے، رگیں تن جاتی ہیں، آنکھ، ناک، بھوں، ہاتھ عجیب عجیب حرکتیں کرنے لگتے ہیں۔ عنیف عنیف آوازیں نکلنے لگتی ہیں۔ آستین چڑھا ہاتھ پھیلا، اس کی گردن اس کے ہاتھ میں اور

اس کی داڑھی اس کی مٹھی میں۔ لپاڈکی ہونے لگتی ہے۔ کسی نے بیچ بچاؤ کر کر چھڑا دیا تو غراتے ہوئے ایک ادھر چلا گیا اور ایک ادھر اور اگر کوئی بیچ بچاؤ کرنے والا نہ ہوا تو کمزور نے لپٹ کر کپڑے جھاڑتے سر سہلاتے اپنی راہ لی"۔

یا

درج ذیل اقتباس کا مفہوم مع سیاق وسباق بیان کیجیے۔

"مشنری اسکول بہت جاری ہوئے اور ان میں مذہبی تعلیم شروع ہوئی۔ سب لوگ کہتے تھے کہ سرکار کی طرف سے ہیں۔ بعض اضلاع میں بہت بڑے بڑے عالی قدر حکام متعہد ان اسکولوں میں جاتے تھے اور لوگوں کو اس میں داخل اور شامل ہونے کی ترغیب دیتے تھے۔ امتحان مذہبی کتابوں میں لیا جاتا تھا اور طالب علموں سے جو لڑکے کم عمر ہوتے تھے پوچھا جاتا تھا کہ تمہارا خدا کون، تمہارا نجات دینے والا کون اور وہ عیسائی مذہب کے موافق جواب دیتے تھے، اس پر ان کو انعام ملتا تھا۔ ان سب باتوں سے رعایا کا دل ہمارے گورنمنٹ سے پھرتا جاتا تھا۔ یہاں ایک بڑا اعتراض یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر لوگ اس تعلیم سے ناراض تھے تو اپنے لڑکوں کو کیوں داخل کرتے تھے۔ اس بات کو عدم ناراضی پر خیال کرنا نہیں چاہیے بلکہ یہ ایک بڑی دلیل ہے ہندوستان کے کمال خراب حال اور مفلس اور نہایت تنگ اور تباہ حال ہو جانے پر۔ یہ صرف ہندوستان کی محتاجی اور مفلسی کا باعث تھا کہ لوگ اس خیال سے کہ ان اسکولوں میں داخل ہو کر ہماری اولاد کو کچھ وجہ معیشت اور روزگار حاصل ہوگا۔ ایسی سخت بات کو جس سے بلاشبہ ان کو دلی رنج اور روحانی غم تھا گوارا کرتے تھے نہ رضامندی سے"۔

سوال۔3 سرسید احمد خاں کے نظریۂ تربیت اور نظریۂ اخلاق پر مختصرا اظہار خیال کیجیے۔ (10)

یا

سرسید احمد خاں کے مضمون 'گزرا ہوا زمانہ' پر تبصرہ کیجیے۔

(حصہ ب)

سوال4۔ سرسید اور علی گڑھ تحریک پر ایک تفصیلی نوٹ لکھیے۔ (15)

یا

سر سید احمد خاں کے مذہبی نظریات پر اظہار خیال کیجیے۔

سوال5۔ سر سید احمد خاں کے معاصرین کا تعارف پیش کیجیے اور ان کی خدمات کا جائزہ لیجیے۔ (15)

یا

سر سید احمد خاں کی صحافت نگاری پر ایک تفصیلی مضمون لکھیے۔

(حصہ ج)

سوال6۔ سر سید احمد خاں کے سوانحی کوائف اور ان کی تصنیفی زندگی پر ایک مفصل مضمون لکھیے۔ (20)

یا

سائنٹفک سوسائٹی کا تعارف پیش کرتے ہوئے اردو زبان کے فروغ میں اس کی خدمات بیان کیجیے۔

سوال7۔ سر سید احمد خاں کی مضمون نگاری کا جائزہ لیجیے۔ (20)

یا

سر سید احمد خاں کے تعلیمی نظریات پر تفصیل سے روشنی ڈالیے۔